روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 6 فروری 2001ء 10- ذیقعد 1421 ہجری- 6- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 31

زبان کی طاقت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو اس کے تمام اعضاء زبان سے کہتے ہیں ہمارے بارے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا- کیونکہ ہم تجھ سے منسلک ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم سب بگڑ جائیں گے-
(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی حفظ اللسان حدیث نمبر 2331)

''اخلاق حسنہ'' کے ضمن میں قرآن کریم اور رسول اللہؐ کی بے مثل تعلیم

ہر نماز ایسی پڑھو گویا وہ تمہاری آخری نماز ہے

زبان اور دل ایک دوسرے سے وابستہ ہیں اگر زبان گندی ہو تو دل صاف نہیں رہ سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے)

لندن: 2 فروری 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور کی آیات 25-26 تلاوت فرمائیں- اور ان کا ترجمہ پیش کیا- اس کے بعد فرمایا آج کے خطبے کا موضوع اخلاق حسنہ ہے- بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے اخلاق بہت اعلیٰ ہیں لیکن اگر قرآن اور احادیث کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو ایسا نہیں ہوتا- قیامت کے دن انسان کے جسم کے حصے اس کے خلاف گواہی دیں گے- حضور انور نے متعدد احادیث بیان فرما کر اخلاق حسنہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی- حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو سب اعضاء زبان سے کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کر- اگر تو درست رہی تو ہم بھی درست رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے- ایک اور روایت میں ہے کہ ایک صحابی نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا مجھے ایسی بات بتائیں جو بہت جامع ہو فرمایا تو کہہ میرا رب اللہ ہے- اور اس پر استقامت اختیار کر- پھر صحابی نے عرض کیا کہ آپ میرے بارے میں کس چیز کا خوف رکھتے ہیں تو آنحضور ﷺ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا' اس کا- فرمایا اس سے معلوم

باقی صفحہ 7 پر

انجینئرنگ یونیورسٹی میں توہین رسالت کے مبینہ ملزم محمد شریف کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں

اخبارات کی سرخیوں میں اس کو ''قادیانی'' قرار دینا صحافتی دہشت گردی کی بدترین مثال ہے

اخبارات ذمہ داری کا مظاہرہ کریں- ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ (پریس ریلیز) انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں فوٹو اسٹیٹ کی دوکان چلانے والا محمد شریف جس پر توہین رسالت کا الزام لگایا گیا ہے اس کا جماعت احمدیہ سے کوئی بھی تعلق نہیں- یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی جس میں اس کو قادیانی قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے- ترجمان جماعت احمدیہ نے اس واقعہ کا رخ جماعت احمدیہ کی طرف موڑنے کی جسارت کو صحافتی دہشت گردی کی بدترین مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اخبارات میں شائع ہونے والی خبر کی تفصیل ہی اگر پڑھ لی جائے تو بات واضح ہو جاتی ہے جن میں صرف یہ لکھا گیا ہے کہ بعض طلبہ نے اس پر قادیانی ہونے کا الزام لگایا ہے- اب صرف چند لوگوں کے الزام کو بنیاد بنا کر بغیر تحقیق کئے اس شخص کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کر کے نفرت پھیلانے کی کوشش کرنا صحافتی دہشت گردی اور بددیانتی کی بدترین مثال ہے-

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ اکثر اردو اخبارات نے بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے توہین رسالت کے مبینہ ملزم کا کسی فرقہ سے بھی تعلق نہیں جوڑا- لیکن چند اخبارات نے بغیر تحقیق کئے اس کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کر کے فرقہ واریت کے فروغ اور جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوشش کی ہے- ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق اخبارات کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور بلاتحقیق جھوٹ' دروغ گوئی اور فتنہ پردازی پر مبنی جماعت احمدیہ کے خلاف خبریں شائع کرنے کا جو رواج بن چکا ہے اس کو اب ختم ہونا چاہئے- انہوں نے حکومتی عمائدین' اخباری تنظیموں اے پی این ایس اور سی پی این ای کے عہدیداران سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی جھوٹ پر مبنی خبریں شائع کر کے ملک میں فرقہ واریت اور نفرت کو فروغ دینے والے اخبارات کے خلاف مناسب کارروائی ہونی چاہئے-

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے

1

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے- ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے گا-

تجدید بیعت اور احیائے نو کا وقت

خطبہ جمعہ 11 جون 82ء
مطبوعہ الفضل 22 جون 82ء

غم اور خوشی کے دھارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ حشر کی آیت 23 کی تلاوت کے بعد فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عقد ثانی کے موقع پر فرمایا تھا- میرے دل کی عجیب کیفیت ہے- ایک طرف تسکین اور سکینت کا دھارا ہے تو دوسری طرف گہرے غم کا دھارا ہے یہ دونوں دھارے ایک ساتھ بہہ رہے ہیں حضور نے فرمایا میری بھی آج یہی کیفیت ہے- ایک طرف حضرت خلیفہ ثالث کی وفات کا غم ہے دوسری طرف ایک ہاتھ پر جماعت کے اکٹھے ہونے کی سکینت کا عالم ہے- حضور نے بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا میں تو خلافت کا ایک ادنیٰ غلام تھا آج اس منبر پر قدم رکھتے ہوئے میرے دل میں خوف پیدا ہوا اور میں اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتا ہوا یہاں تک پہنچا ہوں- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد دل سے محو ہونے والی نہیں ہے- ان کی زندہ جاوید شخصیت کے تذکرے ہوتے رہیں گے- وہ اللہ کی رضا پر راضی تھے اسی طرح آج جماعت بھی اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہے-

قیام خلافت کا مقصد حضور نے فرمایا خلافت کے قیام کا مقصد توحید کا قیام ہے- اللہ تعالیٰ نے خلافت کے قیام اور اس کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کا جو وعدہ فرمایا ہے وہ اٹل ہے- جماعت احمدیہ میں خلافت ہمیشہ مہکنے اور معطر رہنے والی چیز ہے- یہ وہ شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑوں کو کوئی آندھی اور طوفان ہلا نہیں سکتے - یہ ایسا سدا بہار درخت ہے جس پر کبھی خزاں نہیں آتی اور یہ ہر آن اپنے رب سے تازہ بتازہ پھل پاتا ہے اس کا نظارہ ہم انتخاب خلافت کے موقع پر دیکھ چکے ہیں- خلافت کا وعدہ مشروط ہے- یہ انعام انہی کو ملتا ہے جو دن رات اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اس لحاظ سے ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی زندگی کو اعمال صالحہ کے سانچے میں ڈھال دے تا کہ خلافت احمدیہ پوری شان کے ساتھ ایک ایسے درخت کی طرح مستحکم ہو جس کی شاخیں آسمان پر بلند اور جس کی جڑیں زمین میں مضبوطی سے پیوست ہوں-

نیا عہد حضور انور نے فرمایا جب بھی کوئی وصال کا موقع پیدا ہوتا ہے مختلف قراردادوں کے ذریعہ اظہار غم کیا جاتا ہے- اس مرتبہ بھی جانے والے اور آنے والے کے بارہ میں قراردادیں پاس ہوں گی- ان قراردادوں میں جانے والے کے بارہ میں یہ کہنا چاہئے کہ ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے اور آنے والے کے لئے اس عہد کو تازہ کیا جائے کہ ہم اپنے دلوں سے معصیت اور گناہوں کو دور کر کے تقویٰ کے چراغ روشن کریں گے اور قیام شریعت میں آپ کی مدد کریں گے- اس سے ایک پاک تبدیلی پیدا ہو گی- تجدید بیعت کا بھی یہی فلسفہ ہے- پس یہ ایک نئی زندگی اور احیائے نو کا وقت ہے جس سے دوست بھرپور فائدہ اٹھائیں- حضور نے اپنی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا خلیفہ مقرر ہونے پر مجھے ایسا لگا کہ گویا میں مر چکا ہوں اور ایک نیا وجود پیدا ہوا ہے ان معنوں میں اب گھر گھر میں نئے وجود پیدا ہونے چاہئیں جو دین کا جھنڈا تمام ادیان پر غالب کرنے کا کام کریں-

خلافت احمدیہ کے استحکام کی خوشخبری

خطبہ جمعہ 18 جون 82ء
مطبوعہ الفضل 28 جون 82ء

علم غیب حضور ایدہ اللہ نے سورہ حشر کی آیت نمبر 23 کی تلاوت کے بعد اس کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا یہ بات تو سمجھ آتی ہے کہ اللہ نے غیب کے علم کا ذکر فرمایا جو ایک مشکل اور عجوبہ چیز ہے لیکن اس بات پر تعجب ہوتا ہے کہ حاضر کے علم کا کیوں ذکر فرمایا اس طرح تو نادان انسان اس غلط فہمی میں مبتلا ہو سکتا ہے کہ وہ بھی حاضر کے علم میں گویا اللہ کا شریک ہے درحقیقت انسان غیب کا علم جانتا ہے نہ حاضر کا- اصل بات یہ ہے کہ جو کچھ ظاہری آنکھوں سے دیکھتے ہیں اس سے حسب استعداد مختلف نتائج نکالے جاتے ہیں- حضور نے اپنے گھر کا ایک واقعہ بتایا کہ ایک دفعہ بچوں نے گھر میں کام کرنے والی مائی سے پوچھا کہ چاند کتنا بڑا ہوتا ہے اس نے کہا فٹ بال سے بڑا بچے ہنس پڑے تو پھر بولی اچھا صحن جتنا ہوگا بچے پھر ہنسے تو کہنے لگی ؔکلّے دو ؔکلّے کا تو ضرور ہوگا- حضور نے فرمایا ہم اجرام فلکی کے بارہ میں جو رائے قائم کرتے ہیں اس پر ماہرین خلاء بالکل اسی طرح ہنستے ہیں جس طرح آپ ابھی مائی کی بات پر ہنسے تھے جب کہ **عالم الغیب والشھادۃ** خدا ماہرین کی رائے پر ہنستا ہوگا- اگر انسان خدا کی اس صفت کو سمجھ لے اور اپنی کم مائیگی کو جان لے تو وہ بہت سی روحانی کمزوریوں سے بچ سکتا ہے-

تقویٰ کا تقاضا حضور انور نے فرمایا میں نے اس آیت پر غور کر کے بہت فائدہ اٹھایا ہے- مثلاً خلافت ثالثہ کے انتخاب پر بلا تردد بیعت اور اطاعت کے اقرار کے باوجود جب غور کیا تو دل میں بہت سی کمزوریاں اور میل دیکھی اس پر میں نے خدا سے بہت دعا کی کہ مجھے عاجزی اور انکساری کے ساتھ خلافت کی سب سے زیادہ خدمت واطاعت کی توفیق ملے- آپ نے فرمایا کامل اطاعت کے باوجود نظریاتی اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن تقویٰ کا تقاضا ہے کہ یہ اختلاف ایسا رنگ اختیار نہ کرے جو سلسلہ بیعت کے منافی ہو- آپ نے فرمایا خلافت رابعہ کے انتخاب کے وقت بعض پہلوؤں سے جماعت کے دل دکھے مگر خاندان نے کامل رضا کے ساتھ میری بیعت

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 ۔پ

کی حتی کہ حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے بھی آنکھوں میں انتہائی خلوص، پیار اور احترام کے ساتھ اطاعت کا اقرار کیا- پس خاندان نے انتخاب خلافت کے وقت جو عظیم الشان نمونہ دکھایا ہے وہ اس امر کا متقاضی ہے کہ جماعت ان کے لئے دعا کرے-

خوشخبری حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت نے خدا کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بڑے عجیب نمونے دکھائے ہیں- ربوہ کی گلی گلی گواہ ہے بڑے سے بڑا ابتلاء آیا اور گزر گیا اور جماعت کو کوئی گزند نہ پہنچا سکا جماعت بڑی ہمت اور اخلاص کے ساتھ اتحاد پر قائم رہی- آپ نے فرمایا یہ وہ آخری بڑے سے بڑا ابتلاء تھا جس کا جماعت نے بڑی کامیابی سے مقابلہ کیا آئندہ انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا- جماعت اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ چکی ہے کوئی بدخواہ اب خلافت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا اب جماعت بڑی شان سے ترقی کرے گی اور خدا کا یہ وعدہ پورا ہوگا کہ کم از کم ایک ہزار سال تک جماعت میں خلافت قائم رہے گی- پس خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی تجدید کریں تا کہ اللہ تعالیٰ آخری سانس تک ہم پر راضی رہے-

تقویٰ کی اہمیت

خطبہ جمعہ 25 جون 82ء
مطبوعہ الفضل 5 جولائی 82ء

اولاد کے لئے دعا حضور ایدہ اللہ نے سورہ فرقان کی آیت 75 کی تلاوت کے بعد فرمایا اس آیت میں دعا کی صورت میں مومنوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے رب سے یہ دعا کریں کہ اے خدا! تو ہماری بیویوں اور اولاد سے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما دوسری بات یہ فرمائی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک اس رنگ میں عطا فرما کہ ہم متقیوں کے سربراہ کہلائیں فاسق اولاد پیچھے چھوڑ کر نہ جائیں- گویا آنکھوں کی ٹھنڈک متقی اولاد ہے- حضرت مسیح موعود نے بھی منظوم کلام میں اولاد کے متقی ہونے کی خواہش اور دعا کی ہے- اس لئے احباب کو اپنی اولاد کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں کہ وہ نسلاً بعد نسلٍ متقی ہوں-

نظریہ قیادت حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں دینی نظریہ قیادت پر روشنی ڈالی گئی ہے دین نے قیادت و سیادت کا ایک منفرد تصور پیش کیا ہے- دین نے محض سرداری مل جانے کو کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ متقیوں کا سردار بننا ایک قابل قدر چیز ٹھہرایا ہے- آپ نے فرمایا خلافت کی طاقت کا راز ایک خلیفہ کے تقویٰ میں اور دوسرے جماعت کے مجموعی تقویٰ میں مضمر ہے- آپ کے خلیفہ اور امام ہونے کی حیثیت میں جتنی زیادہ متقیوں کی جماعت مجھے میسر آئے گی اتنی میں دین کی عظیم خدمت کر سکوں گا- فرمایا محض تعداد کی کوئی حقیقت نہیں- اللہ تعالیٰ کے ہاں اقدار کی قیمت ہے تعداد کی نہیں- قومیں اس وقت ترقی کرتی ہیں جب ان میں زندہ رہنے کی قدریں پیدا ہو جائیں- جب تقویٰ کا معیار بلند ہوتا چلا جائے تو جماعت میں اتنی مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ لوگ خود بخود کھنچے چلے آتے ہیں اور آخر کار ایک ابدی غلبہ نصیب ہوتا ہے- اس غلبہ کی قیمت اسی وقت پڑتی ہے جب یہ غلبہ تقویٰ کے تابع ہو ورنہ اس کی کوئی قیمت نہیں- اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں متقیوں کی جماعت بننے کی دعا کرنی چاہئے-

خدمت اور تقویٰ حضور انور نے فرمایا دین نے قیادت کا جو تصور پیش کیا ہے وہ بیک وقت سرداری اور خادمیت سے عبارت ہے- اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے- **سید القوم خادمھم** حضور نے فرمایا احباب دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ہمیں خادم دین بنائے رکھے اور بنی نوع انسان کی خدمت و بہبود کے لئے کام کرنے کی بھی توفیق بخشے- آپ نے ایک حدیث پڑھ کر سنائی جس میں آنحضورؐ نے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی ہے- بعد ازاں حضور نے آئینہ کمالات اسلام سے تقویٰ کی اہمیت کے بارہ میں ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور تقویٰ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے بعض اشعار بھی سنائے-

مقام خلافت

خطبہ جمعہ 2 جولائی 82ء
مطبوعہ الفضل 14 جولائی 82ء

نبوت کا انعام سورہ بنی اسرائیل آیت 84-85 کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا ان آیات میں اللہ کے جس انعام کا ذکر ہے وہ نبوت کا انعام ہے اور سب سے بڑا انعام آنحضرت ﷺ کی بعثت ہے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جن لوگوں نے بدقسمتی سے اس نعمت کا انکار کیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہیں وہ ہلاکت کی طرف جا رہے ہیں- منکرین اس خطرناک ہلاکت کو دیکھ کر اپنی نجات سے مایوس ہو جائیں گے- قرآن نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی سنت سے کبھی انکار نہ کیا جائے اور آنحضرت ﷺ کے طرز عمل سے کبھی سر مو انحراف نہ کیا جائے- جو انحراف کرے گا وہ بدنصیب ہوگا اور تقدیر الٰہی ظاہر کر دے گی کہ وہ کون تھے جو نجات پانے والے تھے اور کون تباہ ہونے والے تھے-

دشمن کے لئے دعا حضور انور نے فرمایا ان آیات میں جماعت احمدیہ کے لئے یہ سبق ہے کہ ہر تکلیف کے مقابلہ میں دشمنوں کی بھلائی سوچے اور ہر دکھ دینے والے کیلئے دعا کی جائے- غصے کی حالت میں دل میں رحم کے جذبات پیدا کئے جائیں- ہم میں سے کمزور احمدی کے قدم میں بھی لغزش نہ آئے اور سیرت نبوی کی پیروی میں ثبات قدم دکھائے- حضور نے اس بات کو ایک کہاوت سے واضح فرمایا کہ ایک گائے نے ڈوبتے ہوئے بچھو کو دریا سے نکالا تو بچھو نے اسے ڈنک مارا- ایک خرگوش نے گائے سے کہا کہ جب تو اس بچھو کی فطرت سے واقف تھی تو اسے کیوں بچایا- گائے نے کہا میں اپنی فطرت سے مجبور تھی- مجھے رب نے بنایا ہی ایسا ہے کہ میں نیکی کروں اور اس بدقسمت بچھو کا مقدر یہ ہے کہ وہ ہر ایک کو ڈنک مارے- آنحضرت ﷺ نے دشمنوں سے دکھ پر دکھ اٹھائے اور یہ جانتے ہوئے ان کے ساتھ نیکی کی کہ یہ جواباً آپ سے ہمیشہ برائی کریں گے-

خلفا میں موازنہ حضور نے فرمایا احمدیوں میں یہی روح کارفرما رہنی چاہئے- یہی ایک سانچہ ہے جس میں خود کو ڈھالنا چاہئے- یہ ایک اجتماعی طرز عمل ہے مگر ایک فردی طرز عمل ہے جو خلفائے راشدین نے سنت نبوی کی پیروی میں اختیار فرمایا- آنحضرت کی سیرت کا ہر جز خارجی کسی ایک فرد میں اکٹھا ہو بھی نہیں سکتا تھا- خلفائے راشدین نے اپنی اپنی طبیعت کے مطابق سیرت نبوی سے رنگ پکڑے اور اس کا جدا جدا اظہار کیا- جن لوگوں نے یہ بات نہیں سمجھی وہ نادانی سے خلفاء کا آپس میں مقابلہ کرنے لگ جاتے ہیں- حضور نے فرمایا اس میں جماعت احمدیہ کے لئے یہ نصیحت ہے کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام و منصب میں فرق نہیں پڑے گا- اصل مقام تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے وہی بہتر جانتا ہے کہ کسی نے اپنی استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا ہے یا نہیں- انسان کو اپنی لاعلمی اور جہالت کا ادراک کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے معاملات میں دخل نہیں دینا چاہئے- بندے کا کام یہ ہے کہ وہ دعا اور استغفار سے کام لے- ساری جماعت دعا کرے کہ خلیفہ وقت پر اللہ کی رضا کی نظر پڑے- خلیفۃ المسیح پر جتنی اللہ کی رضا کی نظر پڑے گی اتنی ہی ساری جماعت پر اللہ کی رضا کی نظریں پڑیں گی- اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے-

جماعت احمدیہ کا حیرت انگیز مالی نظام

خطبہ جمعہ 9 جولائی 82ء
مطبوعہ الفضل 20 جولائی 82ء

کارکنان جماعت حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا صدر انجمن احمدیہ کا جو مالی سال یکم جولائی 81ء سے شروع ہو کر 30 جون 1982ء کو ختم ہوا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا ہے- محاصل خالص میں بفضلہ تعالیٰ زائد از بجٹ وصولی ہوئی ہے- حضور نے فرمایا اس موقع پر ہم جہاں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں وہاں ان مرکزی یا مقامی کارکنان کا شکریہ بھی واجب ہے

جنہوں نے سارا سال بڑی محنت اور خلوص کے ساتھ محض للہ وقت دیا ہے اور اپنی ذاتی آرزوؤں کو سلسلہ کی ضروریات پر قربان کر کے دن رات کام کیا- یہ کارکنان نظام جماعت کی کیڑیاں (چیونٹیاں) ہیں- دنیا کی نظر میں ان کا کوئی مقام ہو یا نہ ہو اللہ کی نظر میں ان کا بڑا مقام ہے اس لئے ان سب کارکنان کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے-

خوشی کی وجوہ حضور انور نے فرمایا اگر ظاہری اعتبار سے دیکھا جائے تو اس روپیہ کی کوئی بھی حیثیت نہیں ہے- حکومتوں کے بجٹ اور ان کے اعداد و شمار کے مقابلہ میں کروڑ ڈیڑھ کروڑ کی کوئی حیثیت نہیں- حکومتوں کی بات الگ رہی صرف عیسائیت کے بعض فرقے اپنے مذہب کی اشاعت پر یومیہ جو خرچ کرتے ہیں وہ ہمارے سال کے بجٹ سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے- اس صورت حال میں جب میں نے اپنے دل کی کیفیت کا تجزیہ کیا تو مجھے اس خوشی کی تین وجوہات نظر آئیں-

پہلی وجہ یہ کہ یہ روپیہ ہمارے رب کریم کے اس پیار کا مظہر ہے جو آغاز جماعت سے لے کر اب تک شامل حال ہے شروع میں احمدی احباب نے دو دو پیسے چندہ دیا آج دو کروڑ کو بھی وہ حیثیت حاصل نہیں جو اس دو پیسے کو تھی- جماعت کا مالی نظام دنیا کے مالی نظاموں سے یکسر ممتاز اور منفرد ہے اس پر کبھی خزاں نہیں آتی-

اس خوشی کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص پیار کے رنگ میں فرمایا تھا کہ ''میں تینوں اتنا دیاں گا کہ توں رج جاویں گا''- رج جانے کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ اس کا پس خوردہ بچ جایا کرتا ہے چنانچہ میں نے منصب خلافت پر آنے کے بعد کوئی کمی محسوس نہیں کی زیر تکمیل کاموں کے لئے حضور کے دور کا بہت سا روپیہ ابھی بچا پڑا ہے- خوشی اور شکر کا تیسرا پہلو یہ ہے کہ اس روپے میں حق حلال کی کمائی اور اہل ایمان مزدوروں کا پسینہ شامل ہے- دنیا کی ساری پاک چیزیں جو قبولیت کا درجہ رکھتی ہیں وہ اس روپے میں شامل ہیں- اللہ تعالیٰ اس روپے کو ہمیشہ پاک وصاف رکھے اور اس میں برکت ڈالے-

خطبہ ثانیہ میں فرمایا معاندین اور حاسدین کی طرف سے دائر کردہ مختلف مقدموں میں روپیہ اور وقت ضائع کرنا پڑتا ہے ہمارا اصل مقدمہ تو آسمان پر دائر ہے دعا کریں **احکم الحاکمین** اپنا فیصلہ جلد صادر فرمائے اور ہمیں دنیا کی عدالتوں کی احتیاج سے مستغنی کر دے-

خلافت احمدیہ سے سچی وفاداری اور قبولیت دعا

خطبہ جمعہ 16 جولائی 82ء
مطبوعہ الفضل 27 جولائی 82ء

جمعۃ الوداع حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کے بعد رمضان کی برکات کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس مبارک مہینے میں آخری عشرہ اور اس عشرہ میں آج کا دن یعنی جمعۃ الوداع خاص امتیازی مقام رکھتے ہیں- آج کے دن سارے عالم میں دو قسم کے لوگ اکتساب فیض کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں ایک تو وہ لوگ ہیں جو بڑے دکھ کے ساتھ کہتے ہیں پتہ نہیں اس بابرکت مہینے سے وہ کماحقہ فائدہ اٹھا سکے ہیں یا نہیں اور وہ سارا سال اس جمعہ اور رمضان کی برکتوں سے مستفید ہونے کی دعائیں بھی کرتے ہیں جب کہ ایک بہت بڑی تعداد ان لوگوں کی ہوتی ہے جو بزبان حال کہتے ہیں آج کی نمازوں کو سال بھر کی نمازوں اور عبادتوں کا کفیل بنا دے اس طرح وہ جمعۃ الوداع کی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وفا اور پیار کا تقاضا ہے کہ خدا سے بھی وفا اور پیار کیا جائے-

وسیلہ حضور نے فرمایا **اذا سالک** تجھ سے سوال کرنے کا لفظ بڑا اہم ہے کہ اے رسول! جب تجھ سے میرے بارہ میں پوچھیں گے تو پھر ہی میں ان کے قریب ہوں گا دوسرے لفظ عبادی میں اللہ کی شفقت کا اظہار ہے اس کی مثال اس بے قرار ماں کی سی ہے جس کا بچہ گم ہو گیا ہو- جب اس کا بچہ مل جاتا ہے تو اس وقت جو کیفیت اس ماں کی ہوتی ہے- وہی کیفیت جب کسی بندہ میں خدا کو پانے کے لئے پیدا ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے **انی قریب** کا مژدہ سناتا ہے- حضور نے اس سلسلہ میں ایک اہم نکتے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا مشرک کہتے ہیں کہ ہم بتوں کو اللہ سے تعلق حاصل کرنے کا وسیلہ بناتے ہیں- یہ وسیلہ اسی طرح کا ہے جس طرح تم حضرت نبی کریم ﷺ کو وسیلہ بناتے ہو- آپ نے فرمایا آنحضرت ان معنوں میں وسیلہ ہیں کہ آپ نے اپنے رب کریم کی پکار کا بہترین جواب دیا جس کے نتیجہ میں اللہ نے آپ سے سب سے بڑھ کر پیار کیا اور فرمایا کہ جو شخص آنحضرت سے عشق و محبت اور آپ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرے گا اسے تعلق باللہ حاصل ہو جائے گا- اس میں اس اٹل اصول کا بھی اظہار ہے کہ دعائیں اسی وقت سنی جاتی ہیں جب دعا کا سلسلہ یک طرفہ نہ ہو بلکہ اللہ کی بات بھی مانی جائے-

اطاعت خلافت حضور نے فرمایا یہی سلسلہ خلافت کے ساتھ بھی ہے بے شمار لوگ مجھے دعا کے لئے لکھتے رہتے ہیں- میری ذات کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں میری اندرونی کیفیت تو ناقابل بیان ہے لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے منصب خلافت پر فائز فرمایا ہے اس لئے اگر کسی احمدی کو منصب خلافت سے پیار نہیں یا اس مقام سے سچا عشق نہیں تو خلیفہ وقت کی دعا بھی اس کے حق میں قبول نہیں ہوگی اس لئے زبانی اور عملی طور پر بھی اطاعت خلافت ضروری ہے- اللہ تعالیٰ اسی کی دعائیں سنے گا جو خلافت سے سچی وفاداری رکھتا ہے-

عید الفطر اور اس کا حقیقی فلسفہ

خطبہ عید 22 جولائی 82ء
مطبوعہ الفضل 22 ستمبر 82ء

تبرک حضور ایدہ اللہ نے سورہ انشراح کی تلاوت کے بعد فرمایا رمضان کے بعد آنے والی اس چھوٹی عید کی اہمیت دراصل سنت نبوی کی پیروی میں اچھے اور نئے کپڑے پہننے سے ہے- اس روایت کے علی الرغم بعض اوقات پرانے لباس میں بھی ایسی عظمت اور تقدیس پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ نئے لباس پر فوقیت پا جاتا ہے- ایسی ہی ایک چیز آج میں نے بھی پہنی ہے اور یہ حضرت مصلح موعود کا وہ کلاہ ہے جس پر حضور پگڑی باندھا کرتے تھے- یہ اب بہت پرانا اور بوسیدہ ہو چکا ہے- میری بڑی بہن باجی جان ناصرہ بیگم صاحبہ نے یہ مجھے عید کا تحفہ دیا ہے-

لباس تقویٰ حضور نے فرمایا کوئی کتنا ہی قیمتی اور اعلیٰ لباس ہو اس سے شان نہیں پیدا ہو سکتی- شان اور عظمت تو اچھے اعمال کی رہین منت ہے- انسان کپڑوں سے نہیں بلکہ کپڑے انسانوں سے عزت پاتے ہیں حتیٰ کہ ایسے کپڑوں کو اتنی عزت حاصل ہو جاتی ہے کہ بادشاہ بھی ان سے برکت ڈھونڈتے ہیں- آپ نے فرمایا اگر کسی کو اچھا کپڑا میسر نہ آئے تو شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں کیونکہ جس انسان کامل کے لئے دنیا بھر کی زینتیں بنائی گئی تھیں اس کے کپڑے بھی تو بڑے سادہ اور معمولی ہوتے تھے-

حضور انور نے فرمایا بعض اوقات کپڑے انسان کی گمراہی کا موجب بن جاتے ہیں اسی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ اعلان کرنا پڑا کہ اگر کسی نے ریشم کے کپڑے پہنے تو وہ مستوجب سزا ہوگا جب کہ بعض اوقات پھٹے پرانے کپڑے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں حضور نے مثال کے طور پر محمود کے غلام ایاز کا ذکر فرمایا جس کے متعلق اس کے حاسدوں نے مشہور کر دیا تھا کہ یہ رات کو چھپ کر ایک کوٹھڑی میں جا کر اپنا خزانہ دیکھتا ہے- بادشاہ نے جب تحقیق کروائی تو پتہ لگا اس کوٹھڑی میں ایاز کے غریبی کے دور کے پھٹے پرانے کپڑے پڑے ہوئے ہیں جن کو وہ روزانہ عبرت حاصل کرنے کے لئے دیکھا کرتا تھا کہ اس کے نفس میں غرور اور تکبر نہ پیدا ہو جائے-

دائمی عید حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگوں یا بچوں کو زینی کپڑے میسر نہ آئیں تو یہ بات یاد رکھیں کہ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق اصل لباس تو تقویٰ کا لباس ہے- اس عید کے موقع پر نئے کپڑے پہننے میں حکمت یہ ہے کہ

چونکہ رمضان کے دوران خصوصی عبادت و ریاضت کی توفیق ملتی ہے جو دراصل پرانے کپڑے اتار کر تقویٰ کا چولہ پہننے کے مترادف ہے۔ آپ نے فرمایا جس شخص کا رمضان عبادت میں گزرا ہو اس کے کپڑے خواہ کیسے ہی ہوں ان پر رب کریم کی پیار کی نظر پڑے گی اور یہی عید کا حقیقی فلسفہ ہے۔ حضور نے آیات تلاوت کردہ سے استدلال کرتے ہوئے یہ لطیف نکتہ بھی بیان فرمایا کہ جو قومیں ترقیات چاہتی ہیں وہ تنگی اور تکلیف اٹھا کر قدم آگے بڑھاتی ہیں اس لئے ہر دفعہ جب آسائش کا دور آئے تو ایک نئی مشقت کی منزل تک پہنچنے کے لئے تیاری کرنی چاہئے تا کہ وہ عید عطا ہو جو دائمی ہے۔

جماعت احمدیہ کے مالی نظام کی اصل بنیاد

خطبہ جمعہ 23 جولائی 82ء
مطبوعہ الفضل 28۔ اگست 82ء

حضور انور نے سورہ محمد کی آخری آیت کی تلاوت کے بعد انفاق فی سبیل اللہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ جب اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے تو بعض لوگ بخل سے کام لیتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کے چندوں کا محتاج نہیں وہ غنی ہے۔ اسی طرح احباب جماعت بھی یاد رکھیں کہ نظام سلسلہ ان کے چندوں کا محتاج نہیں۔ اگر وہ اپنے عہد سے پھر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا جو ان جیسے نہیں ہوں گے۔

خطرات سے آگاہی حضور نے فرمایا میں نے ایک گزشتہ خطبہ میں مالی رنگ میں جماعت پر نازل ہونے والے فضلوں کی خوشخبری سنائی تھی اب میں ان خطرات سے بھی آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو جماعت کے مالی نظام میں شامل ہونے کی وجہ سے ایک طبقے کو لاحق ہیں۔ ہماری جماعت کا سارا مالی نظام تقویٰ پر مبنی ہے اس لئے احباب جو مال بھی خدا کی راہ میں پیش کریں اس میں خالصۃً تقویٰ مدنظر ہونا چاہئے۔ وہ مال پاک اور طیب ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں خدا کے حضور ایسا مال پیش کرنا چاہئے جسے نہ کیڑا لگتا ہو اور نہ وہ زنگ آلود ہوتا ہو۔ تقویٰ سے خالی مال عند اللہ قبولیت کا درجہ نہیں پاتا۔

دھوکا نہ دیں حضور نے تلاوت کردہ آیت کی مزید تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضرت اقدس نے یہ انذار فرمایا ہے کہ چندہ کے معاملہ میں خدا کو دھوکا دینے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے اس سے نہ تو خدا خوش ہوتا ہے اور نہ ہی امام وقت سے تعلق پیدا ہوتا ہے۔ جب خلیفہ وقت نے چندے کی ایک شرح مقرر کر رکھی ہے تو اس میں بددیانتی سے کام لینا اور جھوٹ شامل کرنا ایک احمقانہ کوشش ہے۔ اسی طرح معیار سے کم قربانی پیش کرنا بھی اللہ کو دھوکا دینے کے مترادف ہے اس سے ساری عمر کی قربانیاں رائیگاں چلی جاتی ہیں۔ آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے مالی نظام کو ہر پہلو سے پاک صاف رکھے۔ ہمارے نفس کی ملونیوں سے ہمیں بچائے۔ جماعت احمدیہ اپنی مالی قربانی کو معیار پر لے آئے تا کہ چندے میں غیر معمولی برکت عطا ہو۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا چند دن تک اس بابرکت سفر پر روانہ ہونا ہے جس میں اور کاموں کے علاوہ بیت بشارت سپین کا افتتاح کرنا بھی شامل ہے۔ احباب اس سفر کی کامیابی کے لئے کثرت سے دعائیں کرتے رہیں۔

تقویٰ کا لباس

خطبہ جمعہ 30 جولائی 82ء کراچی
مطبوعہ الفضل 8 ستمبر 82ء

اسلوب قرآن حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت کے بارہ میں منکرین قرآن نے دھوکا کھایا لیکن دیکھنے والی آنکھیں اور غور کرنے والے دل اس حقیقت کو پا گئے۔ قرآن کا اسلوب یہ ہے کہ ادنیٰ اور روزمرہ کی باتوں کو پکڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر مضمون ختم کرتا ہے مثلاً لباس ہی کو لے لیجئے۔ دنیا میں لباس کا ذکر شعر و ادب میں بھی ملتا ہے اور مذاہب میں بھی۔ لیکن قرآن کریم نے لباس کا جو مضمون باندھا ہے وہ نہ تو دنیا کے شاعروں کے کلام میں ملتا ہے نہ کسی دوسرے مذہب میں نظر آتا ہے۔ قرآن کریم حیرت انگیز کلام ہے۔ یہ لباس کے مضمون کو **لباس التقویٰ ذلک خیر** کہہ کر ایک دم خدا تک پہنچا دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارے ظاہری لباس سے بھی **لباس التقویٰ** کا ایک تعلق ہے۔ حضور نے اپنے بچپن کا ایک واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ بعض دفعہ کپڑے اس قابل نہیں ہوتے تھے کہ ان کو پہن کر سکول جایا جائے۔ ایک دفعہ میرے پاس قمیص نہیں تھی۔ میں شلوار اور اچکن پہن کر سکول چلا گیا۔ پی ٹی میں اچکن میں دوڑتے ہوئے دیکھ کر استاد بڑے حیران ہوئے۔ انہوں نے میرے گریبان میں جھانک کر دیکھا تو سمجھ گئے۔ پس اعلیٰ مقاصد کے رستے میں لباس کو حائل نہیں ہونے دینا چاہئے یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔

جھوٹی عزت حضور نے فرمایا آنحضرتؐ کے اسوہ حسنہ کی روشنی میں اگر تقویٰ کا لباس دنیاوی لباس کے ساتھ ہم آہنگ ہو جائے تو پھر وہ الٰہی رنگ پکڑ لیتا ہے۔ **لباس التقویٰ** بھی رنگ بدلتا رہتا ہے کہیں یہ آپ کے پاس غربت میں آزمائش کے لئے آجاتا ہے اور کہیں امارت میں امتحان بن جاتا ہے حضور نے اپنی طالب علمی کے زمانے کا ایک اور واقعہ بتایا۔ آپ نے فرمایا انگلستان میں مجھے انگریزی لباس پہننا پڑا جب واپس آنے لگا تو مجھے شلوار قمیص اور اچکن پہننے کا مشورہ دیا گیا لیکن میں اسی لباس میں جب ربوہ پہنچا تو لوگوں نے کہا بھیجا کیا تھا اور واپس کیا بن کے آیا ہے لیکن میں دل میں خوش تھا کہ خدا نے مجھے جھوٹی عزت سے بچا لیا۔ پس لباس انسان خواہ کیسا ہی پہنے اصل بات یہ ہے کہ لباس کے ساتھ تقویٰ رہنا چاہئے۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ محض لباس دیکھ کر فیصلے نہیں کرنے چاہئیں کہ کوئی متقی ہے یا نہیں البتہ یہ صحیح ہے کہ لباس بحیثیت غلام استعمال ہونا چاہئے انسان کا آقا نہیں بننا چاہئے۔ تقویٰ کے لباس کی حقیقت بھی ہے۔ لباس انسان کی ہر خامی کو ڈھانپ لیتا ہے اسی لئے فرمایا اللہ کے گھروں میں جاؤ تو تقویٰ کا لباس پہن کر جاؤ اب چونکہ ساری دنیا سے احمدی سپین کی بیت الذکر کے افتتاح پر پہنچیں گے اور ظاہری طور پر مختلف لباسوں میں آئیں گے۔ لیکن ان میں جو چیز قدر مشترک ہوگی وہ **لباس التقویٰ** ہے اس لئے دوست یہ یونیفارم ساتھ لے کر جانا نہ بھولیں۔ جو لوگ سپین جا نہیں سکتے وہ تقویٰ کا لباس پہن کر ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو وہاں جائیں گے۔

کائنات کا حسن اور بصیرت کی آنکھ

خطبہ جمعہ 6۔ اگست 82ء ناروے
مطبوعہ الفضل 23 جولائی 83ء

حضور نے سورہ انعام کی آیت 103 تا 105 کی تلاوت کے بعد فرمایا ناروے قدرتی حسن سے مالا مال ہے حسن کی یہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتی نظر آتی ہے۔ لیکن یہاں بسنے والے انسانوں کے دل حمد سے خالی اور عاری دکھائی دیتے ہیں۔ حسن و رعنائی کے ان نظاروں میں گویا ویرانوں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا ربوہ میں بسنے والے احمدی شدید گرمی میں روزے رکھتے رہے ہیں تعجب ہے کہ وہ جگہیں جہاں خدا زیادہ یاد آنا چاہئے کیونکہ اللہ نے زیادہ فیاضی کا سلوک فرمایا ہے وہ تو خدا کی یاد سے خالی ہیں لیکن وہ جگہیں جہاں انسان آزمائشوں میں مبتلا ہیں ان جگہوں میں اللہ بس رہا ہے۔

ہر حسن کا سرچشمہ حضور نے آیات تلاوت کردہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کائنات کا خالق و مالک خدا ہی تمام حسن کا سرچشمہ اور ہر نور کا منبع ہے پس اسی کی عبادت کرو مگر ظاہری آنکھوں سے دیکھنے والے اس کی مقدرت نہیں رکھتے حالانکہ بصیرت ہی نہیں بصائر یعنی بے شمار روشنیاں عطا کی گئی ہیں جو چاہے اس نور اور روشنی سے فائدہ اٹھا لے اور جو چاہے وہ اپنی آنکھیں اندھی رکھے اور بصائر سے غافل رہے۔ حضور نے فرمایا بصائر بنی نوع انسان تک تینوں

کے ذریعہ پہنچتے ہیں اور خدا تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ جب تک خدا کا برگزیدہ بندہ آ کر دکھا نہیں دیتا کہ خدا ہے اس وقت تک انسان کا تصور خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ آپ نے فرمایا بصیرت کا سرچشمہ اور منبع ہمارے آقا ومولا حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ ہیں۔ آپ ہی سے سارے نور پھوٹے تھے اور اب بھی پھوٹیں گے جو نوع انسان کو خدا کی طرف لے جائیں گے۔ پس موجودہ زمانے میں بھی احمدیت کا یہی پیغام ہے کہ اگر چاہو تو احمدیت قبول کر کے بصیرت حاصل کرو اور دنیا کو بھی غور وفکر کرنے کی صلاحیت عطا کرو اور چاہو تو اس سے منہ موڑ کر اندھے کے اندھے رہو۔

حضور انور نے فرمایا آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے اور دنیا سے منوانے کا فریضہ ہم احمدیوں کو سونپا گیا ہے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم نہ صرف خود اپنے رب تک پہنچنا سیکھیں بلکہ خدا کے بندوں کو بھی رب کریم تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اس کے بغیر آنحضرت ﷺ کی غلامی اور اپنے رب کی عبودیت کا حق ادا نہ ہوگا۔

دجال کا فتنہ اور اس سے بچنے کا طریق

خطبہ جمعہ 13۔اگست 82ء ڈنمارک
مطبوعہ الفضل 13۔اکتوبر 82ء

حضور نے سورہ کہف آیت 8 تا 11 کی تلاوت کے بعد فرمایا سورہ کہف میں ابتدائی عیسائیوں کی تکالیف اور کسمپرسی کا' پھر ان کے عروج وزوال کا' درمیان میں دین حق کے غالب آنے کا پھر مسلمانوں کے زوال پذیر ہونے کے بعد عیسائیوں کے ازسرنو عروج پکڑنے کا اور بالآخر ان کے نیست و نابود ہونے کے بعد دین کے دوبارہ غالب آنے کا ذکر ہے۔ اس سورۃ کا تعلق عیسائیوں کے ابتدائی زمانہ سے بھی ہے اور اس آخری زمانہ سے بھی ہے جس میں انہوں نے ایک دفعہ پھر عروج حاصل کر کے صفحہ ہستی سے نابود ہوجانا ہے اور اس کی جگہ دین نے دائمی طور پر غالب آنا ہے۔

تباہی سے بچنے کا طریق حضور نے فرمایا اس سورۃ کا تعلق دجال کے عروج سے بھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آنحضرت ﷺ نے اپنے زمانہ کے لوگوں کو خروج دجال کی خبر دی اور اس کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلنے والی تباہی سے ڈرایا تو صحابہ نے پوچھا اس تباہی سے بچنے کا طریق کیا ہے؟ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم سورہ کہف کی پہلی دس اور آخری دس آیات بکثرت پڑھا کرو تم دجال کے فتنے سے محفوظ رہو گے۔ اب یہ آیات کوئی جنتر منتر تو نہیں کہ محض ان کے پڑھنے سے ہی انسان دجال کے فتنے سے محفوظ ہوجائے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ چونکہ اس سورۃ میں عیسائیوں کے عروج وزوال اور آخری زمانہ میں ان کے ذریعہ پھیلنے والے فتنہ کا ذکر ہے اور دین کے غالب آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے اور ان لوگوں کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کے ذریعہ دین حق دنیا میں غالب آئے گا اس لئے جو وہ خوبیاں اپنے اندر پیدا کریں گے وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہیں گے۔

روشنی کا چارٹر حضور انور نے فرمایا اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو یہ سورۃ اس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور بالخصوص ہمارے لئے اور ہم میں سے بھی ان لوگوں کے لئے جو مغربی ملکوں میں آ کر آباد ہوئے ہیں خاص اہمیت کی حامل ہے۔ یہ دانش اور روشنی کا ایک چارٹر ہے۔ اس پر غور کریں اور اس میں پوشیدہ حکمتوں کو تلاش کریں قرآن مجید کے معارف کبھی ختم نہیں ہوسکتے ناممکن ہے کہ انسان باریک سے باریک ذرہ کے خواص کا احاطہ کر سکے پھر وہ ایک آیت کے معانی اور اس کے معارف پر کیسے حاوی ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے مغربی ملکوں میں رہنے والے احمدیوں پر زور دیا کہ وہ قرآن کریم پر غور اور تدبر کیا کریں۔ یہ کبھی نہ ختم ہونے والا سفر ہے لیکن ایک بہت حیرت انگیز سفر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کا معین ومددگار ہو۔

غلبہ حق کی اصل طاقت

خطبہ جمعہ 20۔اگست 82ء جرمنی
مطبوعہ الفضل 31۔اکتوبر 83ء

سورہ آل عمران آیت 134-135 کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ آزمائشوں اور ابتلاؤں کے خطرناک ادوار میں سے گزرتی رہی ہے اور ہر بار نیا استحکام' نئی تمکنت اور نئے ولولے عطا ہوتے رہے ہیں۔ 1974ء کے پرآشوب دور میں بھی دنیا احمدیوں کی مسکراہٹیں چھین نہ سکی بلکہ مصائب اور مشکلات ہمارے لئے ابدی رحمت اور فضلوں کا موجب بن گئیں۔ ایک دفعہ پھر جماعت کو ترقی اور استحکام نصیب ہوا۔ یہ نیا دور پہلے ادوار سے کہیں زیادہ عظیم فضلوں والا اور تسکین بخش ثابت ہوا۔ اس ضمن میں کچھ تقاضے ہم سے بھی ہیں اور وہ صبر واستقلال اور صدق ووفا کے تقاضے ہیں۔ اگر تنگی اور آسانی ہر حال میں رب کریم کے حضور سر تسلیم خم کرتے اور ذمہ داریوں سے کماحقہ' عہدہ برآ ہوتے رہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو ہمیشہ پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ پورا کرتا رہے گا۔ اس پہلو سے جرمنی کی جماعت خدا کا ایک زندہ نشان ہے۔

جرمنی کے لئے جذبات محبت حضور نے فرمایا جرمنی کی جماعت کے اکثر نوجوانوں کے لئے میرے دل میں محبت کے جذبات خاص طور پر موجزن ہیں۔ انہوں نے پیش آمدہ مشکلات کے باوجود خدا کے حقوق ادا کئے حمد باری سے ان کے سینے معمور اور یاد الٰہی سے ان کی زبانیں تر ہیں ان سے جب کبھی مالی تحریک کی گئی انہوں نے دل کھول کر قربانی پیش کی۔ ان کی مالی قربانیاں ان کے مستقبل کی ضمانتیں ہیں جن سے بہتر چیز دنیا میں کسی اور قوم کو عطا نہیں ہوسکتی۔ حضور نے **الیس اللّٰہ** والی انگوٹھی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جرمنی کی جماعت کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ آپ اس پیغام کا فیض اٹھاتے رہے ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ اٹھاتے رہیں گے۔ تاہم اس کے لئے یہ بات اشد ضروری ہے کہ آپ عبادت کا حق پوری طرح ادا کریں کیونکہ حضرت مسیح موعود کے اس الہام کی روح عبادت میں مخفی ہے اور عبادت ہی وہ طاقت ہے جس کے ذریعہ احمدیت نے دنیا میں غالب آنا ہے۔

عبادت کے دو پہلو حضور انور نے فرمایا عبادت کے دو پہلو ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی' ظاہری پہلو بھی بڑا اہم اور ضروری ہے اگر ظاہری پہلو کی حفاظت نہ کی جائے تو محض وہ پٹرول رہ جائے گا جو کسی گاڑی کے چلانے کے کام آسکتا ہے مگر گاڑی موجود نہ ہوگی تو پٹرول بھی کسی کام کا نہیں۔ اس لئے ان ملکوں میں پہلی ضرورت نماز کے ظاہری پہلو کی حفاظت ہے۔ نماز کا وقت ہو تو عام جگہوں پر بھی نماز پڑھنے سے شرمانا نہیں چاہئے۔ انگلستان میں طالب علمی کے زمانہ کا اپنا ایک واقعہ سناتے ہوئے حضور نے فرمایا نیو ائیر ڈے پر رات بارہ بجے میں نے بوسٹن اسٹیشن پر اخبار کے کاغذ بچھا کر دو نفل پڑھے اس اثناء میں ایک بوڑھا انگریز میرے پاس زاروقطار رونے لگ گیا میں نے پوچھا تمہیں کیا ہوگیا ہے اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ہوا میری قوم کو کچھ ہوگیا ہے۔ ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک آدمی ایسا ہے جو اپنے رب کو یاد کر رہا ہے اس چیز نے مجھے متاثر کیا ہے۔

27۔اگست 82ء
سوئٹزرلینڈ کے سفر میں حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد نہیں فرمایا۔

متقی کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
پس تقویٰ ایک ایسی چیز ہے کہ جسے یہ حاصل ہو اسے گویا تمام جہان کی نعمتیں حاصل ہوگئیں۔ یاد رکھو متقی کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ وہ اس مقام پر ہوتا ہے کہ جو چاہتا ہے خدا تعالیٰ اس کے لئے اس کے مانگنے سے پہلے مہیا کر دیتا ہے۔
میں نے ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کو تمثّل کے طور پر دیکھا۔ میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر فرمایا۔
جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو
(ملفوظات جلد 5 ص 201)

جو متقی ہے اس کا خدا خود نصیر ہے
انجام فاسقوں کا عذاب سعیر ہے

بقیہ صفحہ 1

ہوتا ہے کہ مخاطب کے حالات کے مطابق مناسب حال جواب دیئے جاتے تھے۔ ایک روایت حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ابن آدم کا ہر کلام اس کے خلاف ہوتا ہے۔ یعنی اس کے حق میں نہیں ہوتا۔ سوائے امر بالمعروف نہی عن المنکر اور ذکر الٰہی کے۔ ایک حدیث صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اللہ کی رضا کی کوئی ایسی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کی خاص توجہ نہیں ہوتی مگر اللہ تعالیٰ اس سے بھی اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ یعنی اگر کوئی بے خیالی میں نیکی کی بات کرے تو اس پر بھی اجر ملتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بعض دفعہ انسان کوئی ایسی بات کر دیتا ہے جس کی اس نے اچھی طرح چھان بین نہیں کی ہوتی تو اس کے نتیجے میں اس کے اور جنت کے درمیان مشرق و مغرب سے زیادہ دوری ڈال دی جاتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا قرآن کریم نے بھی اس کی بار بار تاکید فرمائی ہے کہ جب کوئی بات سنو تو اسے بغیر تحقیق کے آگے نہ چلا دیا کرو۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور اس کے نتیجے میں معاشرہ میں بدروایتیں پھیلتی ہیں اور جھوٹ کے فتنے پھوٹتے ہیں۔ حضرت انس بن مالکؓ سے ایک حدیث مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کسی شخص کا ایمان اس وقت تک درست نہیں رہ سکتا جب تک اس کا دل درست اور سیدھا نہ ہو اور اس کا دل سیدھا نہیں ہو سکتا جب تک اس کی زبان سیدھی نہ ہو اور وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ رہے۔ حضور نے فرمایا پڑوسی زیادہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارا ہمسایہ کیسا ہے۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے وہ کچھ سکھائیں جو جامع ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسی نماز پڑھ گویا وہ تیری آخری نماز ہے۔ اور ایسا کلام نہ کر جس سے تجھے معذرت کرنی پڑے۔ حضور انور نے آخر پر اخلاق حسنہ کے ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی بعض عارفانہ تحریرات کے حوالہ جات پیش فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب واقف زندگی ایم اے سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص، فدائی اور بے لوث دیرینہ خادم چوہدری عبدالقدیر چیمہ صاحب بعمر تقریباً 84 سال 27۔ جنوری 2001ء بقضائے الٰہی وفات پاگئے مرحوم کو اپنی زندگی میں قادیان سے ہی صدر انجمن کے مختلف صیغہ جات، امور عامہ اور امور خارجہ، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بطور ٹائپسٹ۔ محرر مال اور آخر پر بطور سپرنٹنڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری خدمات سلسلہ کا موقع ملا۔ جب تک صحت رہی نماز باجماعت کے پابند رہے۔ نہایت مخلص اور بے ضرر شخصیت تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار اہلیہ اور پانچ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلتے رہنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ان کی نماز جنازہ بیت المہدی گولبازار میں مورخہ 29-1-2001 بعد نماز عصر مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آخری دعا خاکسار نے کروائی۔ مرحوم ربوہ کے ابتدائی مکینوں میں سے تھے۔

تقریب شادی

☆ مکرم مدثر احمد درانی صاحب ابن مکرم محمد شریف درانی صاحب مکان نمبر 4/59 دارالعلوم شرقی ربوہ کی شادی ہمراہ عزیزہ روبینہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم اعظم علی صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ منعقد ہوئی۔

20 جنوری 2001ء بروز ہفتہ بارات مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی زیر قیادت روانہ ہوئی۔ آپ نے ہی چالیس ہزار روپے حق مہر پر اس نکاح کا اعلان فرمایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی 21۔ جنوری بروز اتوار محترم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر محترم اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔

اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

اعلان گمشدگی

☆ مورخہ یکم فروری کو دفاتر بند ہونے کے بعد دفاتر صدر انجمن اور دارالعلوم کے راستے میں مکرم نفیس احمد صاحب کارکن دفتر نظارت اشاعت کے پچیس سو روپے ہیں۔ گر گئے ہے جس دوست کو ملے ہوں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

نکاح

☆ محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے عزیزم راجا رضوان احمد صاحب (انجینئر) ولد راجا عطاء اللہ خان صاحب ڈائریکٹر ماحولیات۔ اسلام آباد کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر صوبیہ ہادی صاحبہ بنت مکرم عبدالہادی صاحب مرحوم مورخہ 26-11-2000 کو مکرم محمد یونس خالد صاحب نے مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر بیت التوحید ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا۔

عزیزم راجا رضوان احمد مکرم راجا فضل داد خان صاحب (مرحوم) رئیس ڈلوال کا پوتا اور عزیزہ ڈاکٹر صوبیہ ہادی صاحبہ مکرم عبدالباری صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ضلع رحیم یارخان کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

1- NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد نے بی ایس سی کیمیکل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا۔ داخلہ فارم 9 فروری تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 27 جنوری 2001ء (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ محترمہ امۃ الحفیظ سیال صاحبہ اہلیہ محترم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت وصنعت وتجارت تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بڑی ہمشیرہ محترمہ مبارکہ بشیر اہلیہ محترم بشیر الدین احمد صاحب آف برسٹل انگلینڈ عرصہ دراز سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کئی بار ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے بیماری سے افاقہ نہیں ہو رہا احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز بھائی جان کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت ہے

☆ گھریلو خدمات کے لئے ادھیڑ عمر کے میاں بیوی کی ضرورت ہے۔ رہائش اور معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

راجہ عبدالواسع
دارالعلوم وسطی ربوہ فون نمبر 213582

جدید دور کی جدید ترین ادویات GHP کے مفید ترین ہومیو پیتھک مرکبات

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
GHP-246/GH

لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے سر کی جلد اور سر کے بال دونوں صحت مند ہو جاتے ہیں اسکے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں۔ جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا ٹوٹنا یا سفید ہونا رک جاتا ہے۔ خشکی ختم ہو جاتی ہے، دماغ کو طاقت ملتی ہے اور بے خوابی، سردرد دور کرنے میں مددگار ہے۔ الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے

موٹاپا ایک سنگین مسئلہ
فائٹو بی کمپلیکس ایک مؤثر حل
GHP-313/GH یا GHP-413/GH
گولیاں قطرے
موٹاپا۔ وزن اور پیٹ کم کرنے نیز جسم کی زائد چربی، پانی اور کولیسٹرول کم کرنے کیلئے نہایت مؤثر دوا۔
فائٹو بی کمپلیکس جسم کے غدود کا فعل درست کر کے فاضل پانی جسم سے خارج کرتا ہے اور کھل کر پیشاب لاتا ہے۔ اس طرح جسم سے زائد چربی اور نقصان دہ رطوبات تحلیل کر کے جسم کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر موٹاپا، وزن اور کولیسٹرول کم کرنے کیلئے بے ضرر اور نہایت مفید دوا ہے۔

ڈاکٹرز اور سٹورز کیلئے خاص رعایت، پوٹینسی اور ادویات کا آرڈر جلد ارسال کریں تا کہ ہم نئے سال کا خوبصورت کیلنڈر بھجوا سکیں

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان ربیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے۔ نئے نرخ حسب ذیل ہیں۔

شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

گلف۔ ایشیا۔ مڈل ایسٹ فار ایسٹ۔ افریقہ۔ یورپ	روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے
یو ایس اے۔ پیسفک۔ فجی ساؤتھ امریکہ۔ آسٹریلیا	روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے
ایران۔ ترکی	روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے
انڈونیشیا	روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

دانت اکھاڑ پھینکنا' دانت درد کا علاج نہیں' دوائی لگانے اور کھانے سے درد سے آرام آ جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ فون 213218

ربوہ آئی کلینک

سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں

عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔

کنسلٹنٹ آئی سرجن

ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد

ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یو کے

دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524

نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

طاہر کراکری سنٹر

سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز

کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک مقیم احمدی احباب اپنے ...

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال

زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چوک کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم چوک 3171-04942 - 214510-04524

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔ کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد

فون 2873030,2873680 فیکس 825111

Email:multisky@isb.pol.com.pk

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون 5150862 فیکس 5123862

ای میل np_pk@yahoo.com

سچی بوٹی کی گولیاں

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

Fax:213966-☎04524-212434

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837

انگریزی ادویات و یکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 34101-642628 چوک کچہری بازار فیصل آباد

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان عمدہ دستیاب ہے

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد

فون نمبر 632606-642605

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART

Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs

Available in the shape of Metallic Mounts

MULTICOLOUR (PVT) LIMITED

129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106.

Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔

32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853

Email:pro_tech_1@yahoo.com

The Vision of tomorrow

NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL

MULTAN, ☎061-553164, 554399

ضرورت ہے

برائے سیل مین عمر 25 تا 35 سال تعلیم کم از کم میٹرک

خود ملیں انٹرویو مورخہ 26-2-2001 کو ہوگا

میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5

نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

سپیشلسٹ ان نٹ ویئر چلڈرن گارمنٹس

enen GARMENTS

MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS

28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847

E-mail: enen@brain.net.pk

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ چناؤں نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور

فون فیکٹری 042-7924522,7924511

فون رہائش 7729194

طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

CPL No. 61